

Name : Tahir Hussain Serial No : 27849 Regular  
Address : Karachi Date : 3/21/2016  
Subject : Izdwaje Masial Contact No :  
Writer : شاہد اللہ Email :

meri shadi 23 january ko hui thi meri wife ne mere sath haoq zojiat karne se inkar kar dia 3 din rahi bemari ka bahan kar k meke chali gai or us k bad khula k liye court se order bhej dia bad me pata laga k wife kisi or ko pasand karti thi or us ne mujh par jhote ilzamat lagye ab mujhe kuch smjh nahi arha kia karo meri pehle b shadi hui thi lekin first wife cancer ki bemari ki waja se tot gai ye meri 2nd marriage he me ne sunnat ko apnaya lekin un logo ne mere sath jhot dhoka dia bataye esi larki k sath kia kia jaye or ALLAH pak k nazdeek haqqo ada na karne wali orat ka azab he or mere liye kia hukam he shukrya

ترجمہ سوال :

میری شادی 23 جنوری کو ہوئی تھی، میری بیوی نے میرے ساتھ حق زوجیت ادا کرنے سے انکار کر دیا، تین دن رہی، بیماری کا بہانہ کر کے میکے چلی گئی اور اس کے بعد خلع کے لیے عدالت سے حکم بھیج دیا، بعد میں پتہ چلا کہ بیوی کسی اور کو پسند کرتی تھی اور اس نے مجھ پر جھوٹے الزامات لگائے، اب مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں، میری پہلے بھی شادی ہوئی تھی، لیکن پہلی بیوی کینسر کی بیماری کی وجہ سے ٹوٹ گئی، یہ میری دوسری شادی ہے، میں نے سنت کو اپنایا لیکن ان لوگوں نے میرے ساتھ جھوٹ، دھوکا دیا، بتائیے ایسی لڑکی کے ساتھ کیا کیا جائے اور اللہ کے نزدیک حقوق ادا نہ کرنے والی عورت کو عذاب ہے؟ میرے لیے کیا حکم ہے؟

### الجواب عافاً وصالیا

اگر مسائل کا بیان درست اور حقیقت پر مبنی ہو، اس میں کسی قسم کی غلط بیانی سے کام نہ لیا ہو، تو اسکی بیوی کا مذکور طریقہ عمل انتہائی نامناسب اور شرعاً غلط ہے، جسکی وجہ سے وہ سخت گنہگار ہو رہی ہے، ایسی عورت کے متعلق احادیث مبارکہ میں بہت سخت وعیدیں آئی ہیں، اس لئے اس پر لازم ہے کہ اپنے اس غلط طریقہ عمل سے احتراز کرے، اور شوہر کے جائز حقوق ادا کرے اپنے شوہر کو بے سارے کی فکر کرے تاہم اگر بیوی کو سمجھانے اور برادری کے بڑوں کو بھیج میں ڈال کر معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کے باوجود منہاہ کی کوئی صورت ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں مسائل ایسی بیوی کو طلاق یا خلع دے کر اپنے نکاح کے بندھن سے آزاد بھی کر سکتا ہے، اور اسکی وجہ سے وہ شرعاً گنہگار بھی نہ ہو گا۔

کما فی صحیح البیہاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

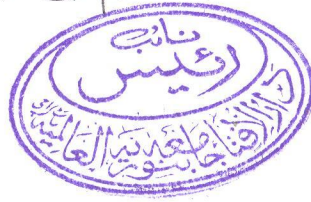
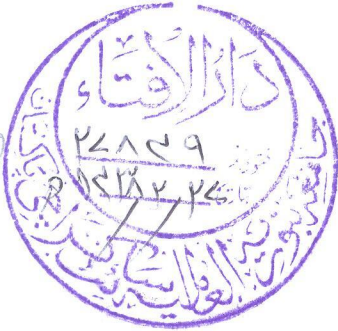
(جبار کی ہے)

إذا دعا الرجل امرأته إلى فراشه فأبت أن تجيئ لعنتها الملائكة حتى  
تصبح الحديث - (٨٢/١) -

وفي الشافية به تحت قوله (الشتاق) أي لو جرد الشقاق وهو الاختلاف  
والتخالف وفي القمستانى عن شرح الطحاوى السنة إذا بين الزوجين  
اختلاف أن يجتمع أهلها ليصالحوا بينهما فإن لم يصطحا جاز الطلاق  
والخلع الخ (ج ٣ ص ١٤١) ————— والله اعلم بالصواب

شماره الله عفا الله عنه  
دار الافتاء جامعه نوراني  
٢١ / ٢ / ١٤٣٨ هـ

الخواص  
بنزه مادران معاد شوم  
دار الافتاء جامعه نوراني  
٢١ / ٢ / ١٤٣٨ هـ



26/1/16